جنسی ہراسگی کے خلاف ایک ساتھ کھڑے ہونا-

لمز کمیونٹی کے لئے معلومات اور وسائل:

لمز میں جنسی ہراسگی سے متعلق بنیادی شرائط، پالیسیاں، اور طریقہ کار کے لئے رہنمائی

جنسی ہراساں کرنے کی تفتیشی کمیٹی : او-اے-ائی دفتر

harassment@lums.edu.pk

کلیدی اصطلاحات: ہراساں کرنا، طاقت اور رضامندی

جنسی ہراسانی کیا ہے؟

جنسی طور پر ہراساں کرنے کی بہت سی شکلیں ہیں لیکن عام طور پر ناپسندیدہ، بن بلائے ہوئے اور ناخوشگوار جنسی نوعیت کا سلوک شامل ہے جو وصول کنندگان کو بے چین، خوف زدہ اور غیر محفوظ کرتا ہے-اس میں اشاروں اور تبصرے، نامناسب لطیفے یا ناپسندیدہ چھیڑ چھاڑ، ناپسندیدہ جسمانی رابطہ یا جذباتی مجبوری، جنسی یا کوئی نامناسب نوعیت تصاویر اور ویڈیوز کا اشتراک، براہ راست رومانٹک (رومان پسند) یا جنسی رابطہ کے لئے کہنا اور دیگر اقسام کی زبانی، جسمانی اور جذباتی بدسلوکی شامل ہے-

طاقت کا کیا کردار ہے؟

جنسی طور پر ہراساں کرنے میں اکثر (لیکن ضروری نہیں) حرکیاتی طاقت شامل ہوتی ہے، مثال کے طور پر سپروائزر اور ملازم کے درمیان، ایک استاد اور طالب علم، یا جونیئر اور سینئر ساتھی کے درمیان- ان معاملات میں فائدہ یا نقصان کے اندیشے کا تبادلہ ہوسکتا ہے، ہراساں کرنے کا ماحول پیدا کرنے یا اس سے دارگزر کرنے کیلئے طاقت کے متحرک ہونے کا فائدہ وہ آسانی سے لے سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے ایسے معاملات میں نہ صرف حرکیاتی طاقت ہراساں کرنے کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے لیکن اس کی اطلاع دینا بھی مشکل بنادیتی ہے۔

رضامندی کیا ہے؟

رومانوی یا جنسی سرگرمی پر رضامندی کے ساتھ واضح طور پر بات چیت کی جانی چاہئے اور باہمی اتفاق رائے ہونا چاہئے۔ اگر رضامندی کے بارے میں کوئی شبہ ہے تو، شرکاء کو رک کر اس کی تصدیق کرنی چاہئے کہ ان کی رضامندی ہے۔ رضامندی کے بغیر، کوئی بھی جنسی سلوک جنسی ہراسانی یا جنسی حملہ ہوسکتا ہے۔

رضامندی:

- لباس، ظاہری شکل یا سابقہ سلوک کی بنا پر کبھی بھی فرض نہیں کی جانی چاہئے۔
- جبر یا دھمکی کے تحت حاصل نہیں کیا جاسکتی ہے۔
- کسی نشے میں یا بے ہوش شخص کے ذریعہ نہیں دی جاسکتی ہے۔
- کسی بھی وقت واپس لی جاسکتی ہے۔

جنسی ہراساں کرنے سے متعلق تفتیشی کمیٹی: پس منظر اور طریقہ کار:

لمز برادری کے ممبران لمز کی اپنی ہراساں کرنے کی پالیسی کے ساتھ ساتھ کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ، قانون 2010، (پروٹیکشن اگینسٹ ہراسمنٹ آف وومن ایٹ ورک پلیس ایکٹ، 2010) کے ذریعہ بھی حکومت کرتے ہیں۔ جنسی ہراساں کرنے کی انکوائری کمیٹی (ایس ایچ آئی سی)، جو او-اے آء دفتر میں ہے، ان دونوں کے ذریعہ بیان کردہ قواعد اور ہدایات پر عمل کرتی ہے۔ اس میں سات اساتذہ اور عملہ کے ارکان شامل ہیں جو شکایات کی چھان بین کے لئے مل کر کام کرتے ہیں۔

جنسی ہراسانی کا نشانہ بننے والے کو کمیٹی میں غیر رسمی یا رسمی (باضابطہ) شکایت لانے کا حق ہے۔ عام طور پر غیر رسمی شکایات کو ثالثی کے ذریعے حل کیا جاتا ہے، جبکہ باضابطہ شکایات میں کمیونٹی سروس سے جرمانے اور لازمی مشاورت سے خاص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیمپس سے بے دخل کرنے یا کیمپس سے خارج کرنے پر پابندی شامل ہوسکتی ہے۔

ایس ایچ آئی سی مقدمات کو جلد از جلد حل کرنے کے لئے کام کرتا ہے، اور مثالی طور پر (تمام فریقوں کا پورا تعاون فرض کرتے ہوئے) 30 دن کے اندر اندر۔ باضابطہ شکایت کے معمول کے طریقہ کار کچھ اس طرح ہے۔

شکایت کرنے والا (مدعی) پہلے جنسی طور پر ہراساں کرنے کی شکایت کا باضابطہ فارم اور سوالنامے پر کرتا ہے اور اسے ہراسانی harassment@lums.edu.pk پر جمع کرواتا ہے۔ فارم کے ساتھ ساتھ، انہیں زیادہ سے زیادہ متعلقہ ثبوت فراہم کرنا چاہئے جیسے ٹیکسٹ مواصلات، تصاویر، یا ویڈیوز، جو ہراساں ہونے یا اس کے اثرات کی دستاویز ہیں، اور ساتھ ہی ہراساں ہونے کے امکانی گواہوں کی ایک فہرست بھی فراہم کرتے ہیں۔

-

ایس ایچ آئی سی ملزمان سے رابطہ کر کے شکایت سے آگاہ کرے گی ، اور درخواست کرے گا کہ وہ الزامات کا جواب دے۔ ملزم اپنے اپنے ثبوت یا گواہ اور تحریری رسمی سند فراہم کر سکتے ہیں۔

ایس ایچ آئی سی زیادہ سے زیادہ ثبوت اکٹھا کرے گی اور ممکنہ حد تک گواہی کو جانچے گی۔ شکایت کنندہ اور ملزم دونوں کو دوسری طرف سے پیش کردہ ثبوتوں اور گواہوں کا جواب دینے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

تمام شواہد اور گواہوں کا جائزہ لینے اور آپس میں مشاورت کے بعد، کمیٹی کیمپس میں تمام فریقوں اور ان کے متعلقہ محکموں کو اپنا فیصلہ فراہم کرتی ہے (جیسے ایچ آر، طلباء کا ڈین)۔ اگر کوئی جرمانہ ہوتا ہے تو ان کو انجام دیا جاتا ہے۔

رسمی شکایت کرنا: جاننے کے لئے چیزیں

- کسی بھی وقت غیر رسمی شکایت کو باضابطہ شکایت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔
- شکایت کنندہ اور ملزم دونوں کارروائی کے دوران مدد کے لئے ایک نمائندہ مقرر کر سکتے ہیں۔ یہ شخص وکیل نہیں ہونا چاہیے، وہ خاندانی ممبر یا قریبی دوست ہو سکتے ہیں۔
- کسی اور کی جانب سے مقدمہ درج نہیں کیا جا سکتا۔
- تفتیش کے دوران، ملوث فریقین رابطہ کے حکم کے تحت ہیں اور انہیں ایک دوسرے کے ساتھ یہاں تک کہ بالواسطہ یا کسی تیسرے شخص کے ذریعے۔ بھی بات چیت نہیں کرنی چاہیے۔
- باضابطہ شکایت میں، تمام انٹرویو حلف کے تحت ہوتے ہیں، اور کسی بھی فریق کو ان انٹرویوز میں جھوٹ یا غلط بیانی کی وجہ سے انضباطی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔
- انٹرویو کے دوران، کمیٹی کے کم از کم تین ممبران موجود ہوں گے، جن میں کم از کم ایک خاتون بھی شامل ہے۔ جس کا انٹرویو لیا جائے اگر وہ چاہے تو صرف مرد یا صرف خواتین کمیٹی کے ممبروں سے درخواست کر سکتا ہے۔
- تمام فریقین (کمیٹی، شکایت کنندہ، گواہ، ملزم، نمائندے) شواہد اور گواہی کے بارے میں سخت رازداری کی پابند ہیں، اس رازداری کی خلاف ورزی کے نتیجے میں انضباطی نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

کمیٹی کے فیصلے کی اپیل

کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ، قانون 2010، شکایت کنندہ اور ملزم دونوں کمیٹی کے فیصلے پر اپیل کر سکتے ہیں، یا تو پنجاب محتسب یا فیڈرل محتسب برائے ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ فراہم کریں۔ یہ دونوں لمز اہلکاروں سے متعلق مقدمات کی سماعت یا جائزہ لے سکتے ہیں اور پھر لمز کمیٹی کے فیصلے کو برقرار یا مسترد کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد ایک بار پھر کیس کی اپیل کی جا سکتی ہے۔ صوبائی محتسب کے فیصلے کو گورنر پنجاب بھی ایک طرف رکھ سکتا ہے، جبکہ وفاقی محتسب کے فیصلے کو صدر مملکت ایک طرف رکھ سکتے ہیں۔

مزید معلومات حاصل کریں

https://ombudsperson.punjab.gov.pk/ اور http://www.fospah.gov.pk/